سوال

(317) عیدین کی نماز میں ہر تکبیر پر رفع الیدین

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدین کی نماز میں ہر تکبیر پر رفع الیدین کرنا چاہیے۔ یا نہ کرنا چاہیے۔ اور محدثین کا عمل کیا رہا ہے۔؟ (حافظ عبدالرزاق ازرایندرگ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کرنا چاہیے۔ حدیث "لاترفع الایدي الافی سبع مواطن" گو ضعیف ہے۔ مگر عمل اس پر ہے۔ حنفی مذہب میں بھی رفع الیدین سنت ہے۔

فتویٰ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان و شرح متین اس مسئلے میں کے عیدین کی نماز میں زوائد تکبیرات کے اندر اکثر اہل حدیث رفع الیدین کرتے ہیں۔ بالخصوص دہلی میں جو علمائے ہر فریق اہل حدیث کا مرکز ہے۔ وہاں بھی یہ عمل دیکھا گیا ہے۔ احادیث اور آثار سے اس پر کیا دلیل ہے۔؟ (ینوا توجروا۔ عبدالخالق)

الجواب۔ اہل حدیث اس بارے میں درروایتیں بیان کرتے ہیں۔ التلخیص الحبیر میں صلواۃ العیدین میں تکبیرات کے وقت وقفہ کے متعلق ہے۔

"الی قولہ عن عمر کان یرفع یدیہ فی التکبیرات" (رواہ البیھقی)

دونوں روایتوں میں ایک ایک راوی متکلم فیہ ہے۔ پہلی میں عبداللہ بن لہیقہ وہ صدوق ہے۔ خلط بعد احتراق کتبہ سنن کا راوی ہے۔ مسلم نے بھی اس سے مقرونا روایت کی ہے۔ (تقریب التہذیب) دوسری میں بقیہ ابن ولید ہے۔ وہ بھی مسلم وسنن اربعہ کا راوی ہے۔ امام بخاری نے بھی تعلیقا روایت کی ہے۔ صدوق کثیر انہ لیس عن الضعفاء۔ (تقریب التہذیب) یہاں اس کا شیخ محمد بن ولید زبیدی ثقہ اور صحیحین کا راوی ہے۔ اگرچہ ان دونوں میں کچھ کلام ہے۔ مگر دونوں روایتوں اور دو سندوں کے ملنے سے ہر ایک کو دوسری سے تقویت حاصل ہوگئی ہے۔ گویا ہر واحد حسن لغیرہ کے درجہ میں ہے۔ لہذا قابل عمل ہے۔ خصوصا امام بہقی اور امام ابن منذر کا روایت کر کے اس سے استدلال کرنا اور پھر صدیوں سے محدثین کا اس پر تعامل قابل عمل ہے۔ اور مطلق نماز میں رفع الیدین تو اللہ کی تعظیم اور سنۃ النبی ﷺ ہے۔ امام شافعی (فتح الباری)

"ونقل ابن عبدالبر عن ابن عمر انہ قال رفع الیدین زینۃ الصلوۃ وعن عقبہ بن عامر قال الکل رفع عشر حسنات بکل اصبع حسبنۃ" (فتح الباری انصاری ج 1 ص 43)

بہر حال یہ فعل تعظیم الٰہی اور اس کی توحید فعلی باعث ثواب ہے۔ اور یہ فعل حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

"وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لا ادري ما بقائیَ فیکم فاقتدوا بالذین من بعدي ابی بکر وعمر" (رواہ ترمذی مشکواۃ ص560)

(ابو سعید محمد شرف الدین دہلوی) 10 مئی 52ء سے نور توحید لکھنو)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص525

محدث فتویٰ